

## وَمَنْ يَقْنُتْ - سپارہ ۲۲ الجزء الثاني والعشرون

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور مناسب عمل بجالائے گی ہم اسے اس کا اجر دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کیلئے عزت و الارزاق تیار کر رکھا ہے۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتَهَا أَجْرَهَا  
مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا  
(۳۱)

۳۲۔ اے نبی کی عورتو! اگر تم تقویٰ سے کام لو تو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، سو بات کرنے میں (نزاکت سے) نرم آواز اختیار نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے (اور وہ کمزور کردار کا مالک ہے کوئی غلط) طع کرنے لگے اور پر وقار انداز میں نیکی کی بات کیا کرو۔

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ  
النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ  
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ  
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا (۳۲)

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہر کر (سکون سے) رہو اور سابقہ جاہلیت میں بناؤ سنگھار دکھانے کا جو طریق تھا اس طرح بناؤ سنگھار (غیروں پر) ظاہر نہ کرو، نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرتی رہو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی دُور کر دے اور تمہیں بالکل پاک و صاف بنا دے۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ  
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ  
الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ  
اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ  
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا  
(۳۳)

۳۳۔ تمہارے گھروں میں اللہ کی جو آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتیں (اور بیروی کی جاتی) ہیں انہیں یاد رکھو۔ اللہ باریکیوں سے خوب آگاہ اور خوب باخبر ہے۔

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (۳۴)

۴  
ع  
۱

۳۵۔ (اللہ کے) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، دعاؤں میں لگے رہنے والے مرد اور دعاؤں میں لگی رہنے والی عورتیں، صدق دکھلانے والے مرد اور صدق دکھلانے والی عورتیں، صابر مرد اور صابر عورتیں، فروتنی اختیار کرنے والے مرد اور فروتنی اختیار کرنے والی عورتیں، صدقات دینے والے مرد اور صدقات دینے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنے فروج کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ نے حفاظت کا سامان اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ  
وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ  
وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ  
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ  
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ  
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ  
وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ  
فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ  
وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا  
وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ  
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (۳۵)

۳۶۔ یہ نہ کسی مرد اور نہ کسی عورت کو زیب دیتا ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں تو (پھر بھی) انہیں اپنے معاملے میں (خود فیصلہ کرنے کا) اختیار حاصل رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے تو وہ کھلی گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

۳۷۔ (اے نبی! یاد کرو) جب تم اس شخص (۔ زید بن حارثہؓ) کو جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور جس پر تم نے بھی احسان کیا تھا کہا تھا: اپنی بیوی (۔ زینبؓ) کو اپنے پاس رکھو (اور طلاق نہ دو) اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے ہو جسے اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تم لوگوں (کے ابتلا میں پڑنے سے) ڈرتے ہو حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زیدؓ نے اس (بیوی زینبؓ کو طلاق دینے) کے بارے میں اپنا ارادہ مکمل کر لیا (اور طلاق دے دی) ہم نے اس (مطلقہ خاتون) کو تم سے بیاہ دیا تھا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) کے متعلق جب وہ ان سے قطع تعلق کر لیں کوئی حرج نہ رہے اور اللہ کا حکم (بہر حال) پورا ہو کر رہنا تھا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿۳۶﴾

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۗ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَا كَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اس نبیؐ کے لیے کسی ایسے کام (کو سراجنامہ دینے) میں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کیا تھا کوئی حرج کی بات نہیں۔ اللہ کی یہ سنت ان لوگوں میں بھی تھی جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿۳۸﴾

۳۹۔ جو لوگ اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے (ان میں اللہ کا یہی طریق ہے)، اور حساب کے لیے اللہ کافی ہے۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿۳۹﴾

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کی مہر (افضل اور آخری) ہیں۔ اللہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا بکثرت ذکر کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿۴۱﴾

۴۲۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔

وَسَبِّحْوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۴۲﴾

۴۳۔ وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور (بذریعہ دعا) اس کے ملائکہ بھی، نتیجہ یہ ہوتا ہے وہ تمہیں

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ

اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے اور وہ مومنوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا (۴۳)

۴۴۔ جس دن وہ اس (خدائے عظیم) سے ملیں گے، ان کے لیے دعائے ملاقات سلام ہوگا اور اس نے ان کے لیے باعزت اجر تیار کیا ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ  
لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا (۴۴)

۴۵۔ اے بنی! ہم نے تمہیں اس طرح بھیجا ہے کہ تم نگران ہو، بشارت دینے والے اور متنبہ کرنے والے ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ  
شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۴۵)

۴۶۔ اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہو اور روشن کرنے والے سورج ہو۔

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا  
مُنِيرًا (۴۶)

۴۷۔ مومنوں کو بشارت دو کہ انہیں اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ملے گا۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ  
فَضْلًا كَبِيرًا (۴۷)

۴۸۔ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو۔ ان کی ایذا رسانی نظر انداز کر دو اور اللہ پر توکل کرو۔ اللہ کارساز ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ  
وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ  
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (۴۸)

۴۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن خواتین سے نکاح کرو پھر (ایسا ہو کہ) انہیں چھونے (اور صحبت کرنے) سے پہلے انہیں طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت (کا عرصہ گزارنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ  
الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ  
قَبْلِ أَنْ يَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُ وَهَآءُ  
فَمَتَّبِعُوهُنَّ وَسِرَّوَهُنَّ سَرَاحًا  
جَمِيلًا (۴۹)۔

فرض) نہیں جسے تم شمار کرواؤ۔ لہذا انہیں کچھ  
سامان دو اور خوش اسلوبی کے ساتھ رخصت  
کردو۔

۵۰۔ اے بنی ہم نے تمہارے لیے تمہاری سب  
بیویاں، جنہیں ان کے مہر تم دے چکے ہو، جائز  
قرار دی ہیں۔ نیز جو اللہ نے تمہیں جنگ کے بعد  
(غیر مسلموں میں سے) دلائیں (جو تمہارے نکاح  
میں آچکی ہیں)، نیز (نکاح کیلئے حلال ہیں تمہارے  
چچاؤں کی بیٹیاں، تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں،  
تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں، اور تمہاری خالائوں  
کی بیٹیاں، وہ جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی  
ہے اور (دوسری) مومن خاتون بھی اگر وہ اپنے  
تین نبی (سے نکاح) کے لیے خواہش کر دے جبکہ  
یہ نبی بھی اسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ خاص  
تمہارے لیے ہے، باقی مومنوں کیلئے نہیں۔ ہم  
جانتے ہیں جو ہم نے ان (مومنوں) پر ان کی بیویوں  
کے متعلق اور ان کے متعلق جن کے مالک ان کے  
دائیں ہاتھ ہوئے (اور مہر اور تعداد ازدواج) فرض  
کیا، ہے نیز (یہ اس لیے ہے) تاکہ تم پر کوئی تنگی نہ  
رہے۔ اللہ بڑی حفاظت کرنے والا، بار بار رحم  
کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحَلَّلْنَا لَكَ  
أَزْوَاجَكَ اللَّائِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ  
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ  
عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ  
عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ  
خَالَاتِكَ اللَّائِي هَاجَرْنَ مَعَكَ  
وَأَمْرًا ذَا مَوْمِنَةٍ إِنِ وُهِبَتْ نَفْسُهَا  
لِلنَّبِيِّ إِنِ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ  
يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ  
الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا  
عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ  
أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ  
حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا  
(۵۰)۔

۵۱۔ ان (بیویوں) میں سے جسے تم چاہو ایک طرف کر دو (- طلاق دے دو) اور جسے چاہے اپنے پاس جگہ دو اور (اسی طرح) ان خواتین میں سے جن سے تم نے (عارضی طور پر) علیحدگی اختیار کی تھی جسے چاہے واپس لے لو (اس معاملہ میں) تمہارے سر کوئی گناہ نہیں۔ اس طرح جلد تران کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی اور ان کا غم دور ہو جائے گا۔ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے اس پر سب کی سب راضی رہیں گی۔ جو بھی تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے اللہ کامل طور پر آگاہ ہے (اور) تحمل والا ہے۔

۵۲۔ (اے نبی!) اس کے علاوہ تمہارے لیے (مزید) عورتیں (نکاح میں لانا) جائز نہیں نہ یہ کہ تم ان (موجودہ بیویوں) کو بدل کر اور بیویاں کر لو، خواہ ان کی خوبی تمہیں کتنی ہی اچھی لگے۔ صرف وہی (تمہارے پاس رہیں گی) جن کا تمہارا دایاں ہاتھ مالک ہو چکا (- جو تمہارے نکاح میں آچکی ہیں)۔ اللہ ہر چیز کا نگران ہے۔

۵۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں، اس کے سوا کہ تمہیں کھانے (وغیرہ) کے لیے (اندر آنے کی) اجازت دی جائے، داخل نہ ہو کرو (نیز پہلے پہنچ کر) اس کے (- کھانے

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ<sup>ط</sup> وَمِنْ ابْتِغَايَتِ<sup>ج</sup> مِمنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَيْنَهُنَّ وَلَا يُخْرَجْنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ<sup>ج</sup> وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا (۵۱)

لَا يَحِلُّ لَكَ الذِّمَّةُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ<sup>ط</sup> وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبِيًا (۵۲)

6  
12  
3

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرٍ نَاظِرِينَ إِنَاءً وَلَكِنْ إِذَا

(کے) کپنے کے بھی منتظر نہ بنو۔ ہاں جب تمہیں بلایا جائے تو اندر جا سکتے ہو، جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ باتوں میں لگے رہنے والے بنو۔ یہ (حرکت) نبی کیلئے وجہ تکلیف ہے، مگر وہ (تمہارے) احساسات کا خیال کر کے (تم سے) کچھ کہنے سے رُکا رہتا ہے لیکن اللہ حق بات کہنے سے نہیں رُکتا۔ جب تم ان سے (-خواتین سے) کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ (طریق) تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کیلئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ تمہارے لیے جائز نہیں کہ اس کے بعد آپ کی کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو (اس سے کیا فرق پڑتا ہے) اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں، نہ اپنے بھائیوں، نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں، نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں، نہ اپنی (طرز کی) خواتین اور نہ ان کے (سامنے ہونے میں) جن کے مالک ان کے دائیں

دُعَيْتُمْ فَأَدْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ  
فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ  
لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي  
النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا  
يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا  
سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ  
وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ  
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ  
لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ  
تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا  
إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

(۵۳) إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفَوْهُ  
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا  
(۵۴)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا  
أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ  
إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا  
نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

ہاتھ ہیں (-ہر ایک ذی رحم محرم)۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَأَتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اللہ اور اس کے ملائکہ اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس نبی پر درود اور خوب سلام بھیجتے رہا کرو۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۵۷﴾

۵۸۔ جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اس کے بغیر کہ انہوں نے کچھ (قصور) کیا ہو ایذا دیتے ہیں تو ان لوگوں نے خطرناک بہتان اور کھلے کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر اٹھالیا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا كَتَبْنَا فَتَقَدِّحُوا حَتَّمُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۸﴾

۵۹۔ اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی خواتین سے کہہ دیجئے کہ (جب وہ باہر نکلیں تو) اپنی اوپر کی چادریں (سروں سے کھینچ کر سینوں تک اپنے اوپر) لٹکا لیا کریں۔ اس طرح زیادہ متوقع ہے کہ وہ پہچانی جائیں (کہ شریف خواتین ہیں) اور انہیں ایذا نہ دی جائے، اللہ خوب حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ جِئْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ وَمَنْ جِئْتُمْ مِنْ جَلَابِئِبِهِمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اگر منافق، ہاں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے۔ اور مدینہ میں انواہیں پھیلانے والے (اپنی حرکتوں سے) باز نہیں آئیں گے تو (آخر ایک دن) ہم تمہیں ان کے خلاف کھڑا کر دیں گے پھر وہ اس (شہر) میں صرف تھوڑا (عرصہ) ہی تمہاری ہمسائیگی میں رہنے پائیں گے۔

۶۱۔ لعنت کے مارے ہوئے۔ جہاں کہیں بھی پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح قتل کر دئے جائیں گے۔

۶۲۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں اللہ کا (بہی) قانون رہا ہے اور تم کبھی بھی اللہ کے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

۶۳۔ لوگ تم سے اس (موعود) گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں، (جس میں منافقوں سے یہ سلوک ہوگا)۔ کہہ دیجئے: اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور کیا چیز تمہیں معلوم کروائے گی کہ وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

۶۴۔ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُتَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾

مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِلُوا نَقْتِيلًا ﴿٦١﴾

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾

۶۵۔ وہ اس میں رہ پڑنے والے ہیں (اور وہاں) وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

۶۶۔ جس دن ان کے بڑے بڑے لوگ آگ میں اوندھے کئے جائیں گے (اس دن) وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

۶۷۔ اور (عام لوگ) کہیں گے: ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی مگر انہوں نے ہمیں (سیدھے) راستے سے بھٹکا دیا۔

۶۸۔ ہمارے رب! انہیں دوہرا عذاب دیں اور ان پر بڑی سخت لعنت کریں۔

۶۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی۔ سو اللہ نے اسے ان کی (بنائی ہوئی) باتوں سے پوری طرح بری قرار دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے۔

۷۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کہو۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَّلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾

رَبَّنَا آهْمُ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَظِيمُ لَعْنَةُ كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

۷۱۔ وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں سے تمہاری حفاظت کریگا۔ اور (یاد رکھو!) جس شخص نے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی بھاری کامیابی حاصل کی۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا  
(۷۱)

۷۲۔ ہم نے (فرائض کی) امانت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی اور انہوں نے خیانت کرنے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس میں خیانت کی۔ وہ (اپنے نفس پر) بڑا ظلم کرنے والا (اور) عواقب سے ناواقف ہے۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ  
فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا  
وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۗ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا  
جَهُولًا (۷۲)

۷۳۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ منافق مرد اور منافق عورتیں مشرک مرد اور مشرک عورتیں (جنہوں نے خیانت سے کام لیا ہے) عذاب میں مبتلا کر دئے گئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر (جو خیانت سے محفوظ رہے) اللہ فضل کے ساتھ متوجہ ہوا۔ اللہ بڑی حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ  
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ  
وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ  
غَفُورًا رَحِيمًا (۷۳)

## (34) سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ سبأ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

۱۔ ہر طرح کی حمد (و تعریف) کا اللہ ہی مستحق ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور آخرت میں بھی وہی حمد (تعریف) کا مستحق ہے اور وہی بڑی حکمتوں والا (اور) خوب بانبر ہے۔

۲۔ جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے وہ (خدائے برتر) اسے جانتا ہے۔ وہ بار بار رحم کرنے والا، بڑی حفاظت کرنے والا ہے۔

۳۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ کہتے ہیں: وہ (تباہی کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دیجئے: کیوں نہیں آئے گی۔ میرے رب کی قسم، جو نظر نہ آنے والی چیزوں کا (بھی) جاننے والا ہے، وہ تم پر آکر رہے گی۔ اس (کی نظروں) سے ایک ذرہ بھر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهٗ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْحَبِیْرُ (۱)

يَعْلَمُ مَا يَلِیْجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ (۲)

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِنَا السَّاعَةُ طُّ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ طُّ لَا يَعْدُبُ عَنْهُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

چیز بھی چھپی نہیں رہتی نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس (ذرے) سے چھوٹی اور نہ بڑی (سب کچھ) ایک ظاہر کر دینے والی تحریر میں (محفوظ) ہے۔

۴۔ (اس گھڑی کا آنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ جو ایمان اختیار کرتے اور مناسب عمل بجالاتے ہیں انہیں جزا دے انہیں کیلئے حفاظت (کاسمان) اور عزت والارزق ہے۔

۵۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق (اپنی طرف سے تمہیں) عاجز و بے بس کرنے کی کوشش کی ان کیلئے سخت قسم کا دردناک عذاب (تیار) ہے۔

۶۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (کلام) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پر نازل کیا گیا ہے وہی قائم رہنے والا ہے اور اس کے راستے کی طرف لے جاتا ہے جو سب پر غالب ہے، بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

۷۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ (آپس میں) کہتے ہیں: کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو تمہیں یہ اہم خبر دیتا ہے کہ جب تم

وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (۳)

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (۴)

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَجْزِ أَلِيمٍ (۵)

وَيَذَرِي الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِينَ أَنْزَلِ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (۶)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدَّبَكُمُ عَلَى رَجُلٍ يُدَّبُّكُمُ إِذَا مَرَّ فَتُمُّ

(مرنے کے بعد) بالکل ریزہ ریزہ کر دئے جاؤ گے  
تو یقیناً تم ایک نئی پیدائش میں آؤ گے۔

۸۔ کیا اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے، یا اسے جنون  
ہے، (حقیقت یہ ہے کہ) ان میں سے کوئی بات  
بھی نہیں بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ موردِ  
عذاب ہونے والے اور دور کی گمراہی میں مبتلا  
ہیں۔

۹۔ جو آسمان اور زمین ان کے آگے اور ان کے پیچھے  
(سے) انہیں گھیرے ہوئے ہے کیا اس پر انہوں  
نے غور نہیں کیا۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں اس سر  
زمین میں ذلیل کر دیں یا ان پر بادل کے ٹکڑے  
گرا دیں۔ اس میں رجوع کرنے والے (اللہ کے)  
ہر بندے کے لیے یقیناً ایک نشان ہے۔

۱۰۔ ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا تھا  
(اور کہا تھا): اے پہاڑوں کے رہنے والو! اس کے  
ساتھ (مل کر ہماری) اطاعت کرو اور پرندے بھی  
(اس کے کام پر لگائے) اور ہم نے اس کے لیے لوہا  
نرم کر دیا۔

كُلٌّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ  
(۷۰)

اَفَتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهِ جِنَّةٌ  
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي  
الْعَذَابِ وَالصَّلٰلِ الْبَعِيْدِ (۸۰)

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلَى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا  
خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ  
نَشْأُ نَحْسِفُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ  
نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ  
السَّمَاءِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ  
عَبْدٍ مُّذِيْبٍ (۹۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ مِمَّا فُضِّلَ اَيَّا  
جِبَالٍ اَوْبِيٍّ مَعَهُ وَالطُّيْرِ وَالنَّارِ لَهٗ  
الْحٰدِيْدِ (۱۰۰)

۱۱۔ (اور کہا:) پورے جسم کو ڈھانپنے والی زربیں بناؤ اور ان کے بنانے میں (وقت کا اور ذرہ کے حلقوں کا) اندازہ رکھو۔ اور (اے آل داؤد) مناسب عمل بجالاؤ، میں تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہوں۔

۱۲۔ اور سلیمانؑ کے لیے ایسی ہو (کام پر لگائی) جس کا صبح کے وقت چلنا ایک مہینے کے برابر ہوتا تھا اور جس کا شام کے وقت چلنا بھی ایک مہینے کے برابر۔ (کشتیاں اس کی وجہ سے چار چار پہر میں ایک ایک مہینے کی مسافت طے کر لیتی تھیں) اور ہم نے اس کے لیے خاص تانبا بہا دیا تھا اور کچھ جن۔ (قوم عمالقہ کے کاریگر کام پر لگائے تھے) جو اس کے رب کے حکم سے اس کے حضور کام کرتے تھے۔ (انہیں یہ بھی کہہ دیا تھا کہ) ان میں سے جو ہمارے (اس) حکم سے۔ (کہ سلیمانؑ کی اطاعت کرو) انحراف کرے گا۔ ہم اسے جلنے کی سزا دیں گے۔

۱۳۔ جو کچھ وہ چاہتا تھا وہ اس کے لیے بناتے تھے۔ قلعے، نقشے، تالابوں جیسے (بڑے بڑے) لگن اور (چولہوں پر) دھری رہنے والی بھاری دیگیں۔ اے آل داؤدؑ (میری ان نعمتوں پر) شکر ادا کرو۔ میرے بندوں میں سے بہت کم شکر گزار ہیں۔

أَنْ أَعْمَلَ سَابِغَاتٍ وَقَدِيرٍ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱﴾

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقَاطِرِ ۖ وَمِنَ الْجَبْرِ مَنْ يَعْمَلُ بَيِّنًا يُدْأِيهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ ۖ عَنَ أَمْرِنَا نُنزِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲﴾

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ ۖ وَتَمَاثِيلَ ۖ وَجِجَانٍ ۖ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ ۖ رَاسِيَاتٍ ۖ اعْمَلُوا آلَ

دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ  
الشُّكُورِ (۱۳)

۱۳۔ اور جب ہم نے اس پر (۔ سلیمان پر) موت کا حکم نافذ کیا تو اس کی موت کا پتہ انہیں صرف ایک زمینی کیڑے نے دیا جو اس (کی حکومت) کا عصا کھا رہا تھا۔ پھر جب وہ (عصائے حکومت) گر گیا (اور حکومت کمزور ہو گئی) تو جنوں پر بھی یہ بات کھل گئی کہ اگر انہیں (حکومت کے کھوکھلے ہونے کے) اس بھید کا علم ہوتا تو وہ ذلت والے دکھ میں پڑے نہ رہتے۔

۱۵۔ (قوم) سبا کے لیے ان کی سکونت کی جگہ میں ایک بڑا نشان موجود تھا دو باغ دائیں اور بائیں (اور ان سے کہہ رکھا تھا) اپنے رب کے دیئے ہوئے سے کھاؤ (اور پیو) اور اس کا شکر بجا لاؤ۔ (تمہارا شہر) اچھا شہر ہے اور تمہارا رب بہت حفاظت کرنے والا ہے۔

۱۶۔ مگر وہ منہ موڑ گئے تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا اور ان کے دو (اعلیٰ درجے کے) باغوں کی جگہ انہیں دو ایسے باغ دیئے جن

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ  
عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ الْأَرْضِ تَأْكُلُ  
مِنْ سَاتِهِ ۖ فَلَمَّا خَضَّ تَبَيْتِنَا الْجُنَّ  
أَنَّ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا  
لِئْتُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ (۱۴)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ  
جَدَّتَانِ عَنِ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۚ كُلُوا مِنْ  
رِزْقِ رَبِّكُمْ ۚ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلَدَةٌ  
طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ (۱۵)

فَأَعْرَضُوا فَأَمَرْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ  
الْعَرِمِ ۚ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ  
جَدَّتَيْنِ دَوَائِيٍّ ۚ أَكُلِ حَمَاطٍ وَأَثَلِ  
وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ (۱۶)

میں بد مزہ پھل، جھاؤ کے پودے اور چند ایک  
بیریاں تھیں۔

۱۷۔ یہ سزا ہم نے انہیں ان کی نہ قدر دانی کی وجہ  
سے دی تھی اور ہم ناقدر دانوں ہی کو ایسا بدلہ دیا  
کرتے ہیں۔

۱۸۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان  
جنہیں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے  
سامنے اور پاس پاس بستیاں بسادی تھیں اور ان میں  
منزلیں مقرر کر دی تھیں اور (کہا تھا): ان میں  
راتوں اور دنوں کو پر امن حالت میں سفر کرو۔

۱۹۔ مگر (اپنی ناشکر گزار یوں کی وجہ سے) انہوں  
نے (زبانِ حال سے) کہا: ہمارے رب ہمارے  
سفر لمبے کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا  
۔ سو ہم نے انہیں (بھولے بسرے) افسانے بنا دیا  
اور انہیں پاش پاش کر دیا۔ اس میں ہر اعلیٰ درجے  
کے صابر و شاکر کے لیے بہت سے نشانات ہیں۔

۲۰۔ اور ابلیس (ملعون) نے ان کے معاملے میں اپنا  
گمان صحیح پایا۔ کیونکہ مومنوں کی ایک جماعت کے  
سوا (بقیہ) لوگوں نے اس کی اتباع کی۔

ذٰلِكَ جَزَايَنَّهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ  
يُجَازِي اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (۱۷)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرْيَ الْبِي  
بَارَكْنَا فِيْهَا قَرْيَ ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا  
فِيْهَا السَّبِيْرَ سَبِيْرًا فِيْهَا لِيَالِي  
وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (۱۸)

فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا  
وَزَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَا لَهُمْ  
اَحَادِيْثَ وَمَزَقْنَا لَهُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ  
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ  
شٰكِرٍ (۱۹)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيسُ ظَنَّهُ  
فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ  
(۲۰)

۲۱۔ حالانکہ اسے ان پر کوئی غلبہ حاصل نہ تھا (اور یہ) صرف اس لیے ہوا کہ ہم اُسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے ممتاز کر دیں، جو اس کے بارے میں شک و شبہ میں مبتلا ہے، تمہارا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُوْمِنُ بِالْآخِرَةِ لَمُنَّ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۲۱﴾

<sup>2</sup>  
ع  
12  
8

۲۲۔ کہہ دیجئے: جنہیں تم اللہ کے علاوہ (اپنا معبود) سمجھتے ہو انہیں بلاؤ۔ وہ تو آسمانوں میں اور نہ زمین پر ایک ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ انہیں ان میں کوئی شراکت حاصل ہے اور نہ ان (باطل معبودوں) میں اس (خدائے واحد) کا کوئی مددگار ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شَرِكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ اور اس کے ہاں (کسی کو) شفاعت بھی کوئی فائدہ نہیں دیتی، مگر اس شخص کو (فائدہ دے گی) جس کے متعلق وہ اجازت دے۔ (جن کے متعلق شفاعت کی اجازت دی جائے گی وہ منتظر رہیں گے) حتیٰ کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو (ایک دوسرے سے) کہیں گے: تمہارے رب نے کیا کہا ہے، کہیں گے (اس نے) حق بات (کہی ہے) اور وہ بہت بلند و بالا ہے، بہت بڑا ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ کہہ دیجئے! کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کہہ دیجئے: اللہ (اور کون) اور ہم یقیناً جتنے سیدھے راستے پر ہیں اتنے ہی تم کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَإِنَّا أَوْ  
إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًىٰ أَوْ فِي ضَلَالٍ  
مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ کہہ دیجئے: تم سے ہمارے جرم کے متعلق پرسش نہ ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کے متعلق ہم سے پوچھا جائے گا۔

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا  
نُسْأَلُ عَمَّا نَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ کہہ دیجئے! ہمارا اور تمہارا رب ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا۔ پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہی خوب فیصلہ کرنے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ  
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ  
﴿۲۶﴾

۲۷۔ کہہ دیجئے مجھے وہ وجود دکھاؤ جنہیں تم نے (خدائے واحد کا) شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ نہیں اس کا شریک بنانا ہر گز درست نہیں بلکہ وہی اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمتوں والا ہے۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْفَضْتُمْ بِهِ  
شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کیلئے بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن بہت سے لوگ اس حقیقت سے آگاہ نہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ  
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ  
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ وہ کہتے ہیں اگر تم راستباز ہو تو (بتاؤ تمہاری کامیابی اور ہماری ناکامی کے متعلق) یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔

۳۰۔ کہہ دیجئے: تمہارے لیے ایک (معین) دن کی ميعاد (مقرر) ہے نہ تو اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ (کر اس سے بچ سکو گے) اور نہ (ایک گھڑی) آگے بڑھ کر (پناہ حاصل کر) سکو گے۔

۳۱۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا کہتے ہیں: ہم نہ اس قرآن ہی کو مانیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی (کسی کتاب) کو۔ اگر تم (وہ حالت) دیکھو (تو حیران رہ جاؤ) جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ یہ (بحث میں الزامات کی) بات ایک دوسرے پر لوٹا رہے ہوں گے (اور باہم الزامات دوہرا رہے ہوں گے)، جنہیں (دُنیا میں) کمزور کر دیا گیا ہے وہ بڑے بننے والوں سے کہہ رہے ہوں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔

۳۲۔ تب بڑے بننے والے ان لوگوں سے جنہیں (دُنیا میں) کمزور کر دیا گیا کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں ہدایت (پانے) سے روکا تھا جب وہ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۲۹)

قُلْ لَكُمْ مِيعَادٌ يَوْمَ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ (۳۰)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الظّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِيْنَ اسْتَضَعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا الْوَلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُّؤْمِنِيْنَ (۳۱)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَضَعِفُوْا اَنْحٰنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

تمہارے پاس آگئی تھی۔ یہ بات نہیں بلکہ تم خود ہی مجرم ہو۔

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ <sup>ط</sup> بَلْ كُنْتُمْ  
مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جنہیں (دنیا میں) کمزور کر دیا گیا وہ بڑے بے بنیے والوں سے کہیں گے: (ہم یونہی مجرم نہیں بن گئے تھے) بلکہ (یہ تمہاری) شب و روز کی تدبیریں ہی تھیں (جنہوں نے) ہمیں ایسا بنادیا۔ جب تم ہمیں تلقین کرتے تھے کہ اللہ کا انکار کر دیں اور اس کے شریک بنائیں۔ جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو ندامت ظاہر کریں گے اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے اور انہیں ان کے اعمال ہی کی سزا ملے گی۔

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضِعُّوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَأْمُرُونَنَا اَنْ نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ اٰنْدَادًا وَاَسْرُوا النَّدَامَةَ لِمَا رَاُوا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَعْلَالَ فِي اَعْتَابِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ ہم نے کسی بستی میں کوئی متنہ کرنے والا نہیں بھیجا مگر اس کے آسودہ حال لوگوں نے کہا جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کے منکر ہیں،

وَمَا اُرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ اِلَّا قَالْ هُنْتُ غُوهَا اِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور کہا: ہم اموال اور آل و اولاد میں بڑھ کر ہیں اور ہمیں ہر گز عذاب نہیں دیا جائے گا۔

وَقَالُوا نَحْنُ اَكْبَرُ اَمْوَالًا وَاَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ کہہ دیجئے: میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق میں کشادگی پیدا کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) اسے تنگ کر دیتا ہے لیکن بہت سے لوگ (اس کے اسباب) نہیں جانتے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

4  
ع  
10

۳۷۔ نہ تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیز ہے جو مرتبہ میں تمہیں ہمارے قریب کر دے، البتہ جو لوگ ایمان اختیار کرتے اور مناسب اعمال بجالاتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے (اچھے) اعمال کی وجہ سے بڑھ چڑھ کر جزا ملے گی اور وہ (دین و دنیا میں) بلند مقامات پر با امن ہوں گے۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا ذُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءٌ الضَّعِيفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرَفَاتِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ جو لوگ ہمارے پیغامات کے متعلق (اپنی طرف سے ہمیں) عاجز کرنے والے بن کر (مخالفانہ) کوششیں کرتے ہیں وہ عذاب کے سامنے لائے جائیں گے۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کہہ دیجئے: میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق میں کشادگی پیدا کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے۔ وہ سب رزق دینے والوں میں سے بہتر (رزق دینے والا) ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ جس دن وہ (معبود برحق) سب لوگوں کو اکٹھا کرے گا پھر ملائکہ سے کہے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ  
لِلْمَلَائِكَةِ أَهُولَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا  
يَعْبُدُونَ (۴۰)

۴۱۔ وہ کہیں گے: آپ ہر نقص سے پاک ہیں، یہ بات نہیں بلکہ آپ ہی ہمارے ولی ہیں، بلکہ یہ جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے، ان میں سے بہت سے اُن پر ایمان لانے والے تھے۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ  
دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ  
أَكْثَرَهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (۴۱)

۴۲۔ (اس پر ان سے کہا جائے گا) تو آج تم ایک دوسرے کو نہ فائدہ (دینے) کا اختیار رکھتے ہو اور نہ نقصان (پہنچانے) کا، اور جنہوں نے ظلم کیا تھا ہم ان سے کہیں گے اس آگ کا عذاب بھگتو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ  
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ  
ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي  
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (۴۲)

۴۳۔ اور جب انہیں ہمارے احکام سنائے جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ محض ایک انسان ہے جو تمہیں ان (ہستیوں کی بندگی) سے روکنا چاہتا ہے جن کی بندگی تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے اور کہتے ہیں: یہ (قرآن) صرف ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے، جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ اس کامل صداقت کے متعلق جب یہ ان کے پاس آچکی ہے کہتے ہیں: یہ تو محض (قوم سے) کٹوا دینے والا فریب ہے۔

وَإِذَا نُتِلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ  
قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ  
يُصَدِّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ  
وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِنْفَاكٌ مُّفْتَرَسِي  
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا  
جَاءَهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ  
(۴۳)

۳۴۔ حالانکہ ہم نے انہیں (اپنی) کتابیں نہیں دیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف (اللہ کی طرف سے زمانہ قریب میں) کوئی متنہ کرنے والا (رسول نبی) بھیجا تھا (کہ انہیں معلوم ہو کہ افتراء میں کیا خرابیاں ہوتی ہیں)۔

۳۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا اور یہ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تھے جو ہم نے اُن کو دیا تھا، انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ سو (وہ دیکھ لیں کہ) میری ناپسندیدگی کیسی تھی۔

۳۶۔ کہہ دیجئے: میں تمہیں بس ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ (وہ یہ) کہ تم اللہ کو سامنے رکھ کر دو دو ہو کر یا اکیلے اکیلے ہی کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو (نتیجہ یہ نکلے گا) کہ تمہارے اس ساتھی (۔ محمد ﷺ) میں جنوں کا کوئی شائبہ بھی نہیں۔ وہ تمہیں صرف ایک سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے متنہ کرنے والا ہے۔

۳۷۔ کہہ دیجئے: میں نے (اس کام کیلئے) تم سے جو اجرت بھی مانگی ہو وہ تمہاری ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے وہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ (۴۴)

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَّغُوا مَعِشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (۴۵)

5  
ع  
11

قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْتَرِكِينَ وَأَفْرَادِي لَكُمْ تَعَفُّوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (۴۶)

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (۴۷)

۳۸۔ کہہ دیجئے: میرا رب حق کے ذریعہ (باطل کو) دور کر دے گا۔ وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں سے پوری طرح آگاہ ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْفُؤُا بِالْحَقِّ عَلَآءُ الْعُيُوبِ ﴿٤٨﴾

۳۹۔ کہہ دیجئے: کامل صداقت (کہ میں) آچکی ہے اور (یہ پیشگوئی یا درکھو کہ کفر و شرک کے) باطل کی نہ (کبھی یہاں سے) ابتداء ہوگی اور نہ وہ کبھی (یہاں) لوٹ ہی کر آئے گا۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبَدِّلُ الْبَاطِلَ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ کہہ دیجئے: اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال میری ہی ذات پر ہے اور اگر میں سیدھے راستے پر ہوں تو صرف اسی وجہ سے کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے وہ یقیناً خوب سننے والا (اور) قریب ہے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنَسْأِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُؤْحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اگر تم دیکھو تو (حیران رہ جاؤ) جب وہ گھبرا جائیں گے اور نہ فرار ہی (انکے لیے) ممکن ہو سکے گا وہ ایک ایسی جگہ عذابِ دنیا میں پکڑے جائیں گے جو قریب ہی ہے۔

وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور کہیں گے: ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے لیکن ان کے لیے اس (ایمان) کا حصول اتنی دور جا کر کس طرح ممکن ہے۔

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنذَى لَهُمُ التَّنَآؤُسُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ جبکہ پہلے سے انہوں نے اس کا انکار کر دیا تھا اور دور بیٹھے بن دیکھے نشانے لگا رہے تھے (کہ ہماری فتح ہوگی)۔

۵۴۔ (اس وقت) ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان روک ڈال دی گئی ہے جس طرح پہلے ان جیسے لوگوں سے کیا گیا تھا، یہ بھی ہلاک کر دینے والے تنک و شہہ میں مبتلا تھے۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ  
وَيَقْتُلُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ  
(۵۳)

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ  
كَأَمْ فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ  
إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ  
(۵۴)

## (35) سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ فاطر پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

۱۔ ہر طرح کی حمد (و تعریف) کا اللہ ہی مستحق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، ملائکہ کو رسول بنا کر بھیجنے والا ہے۔ یہ (ملائکہ) دو دو، تین تین اور چار چار جناح (- قوتوں) والے ہیں۔ وہ (ان قوتوں کی) پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ اللہ یقیناً ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ  
وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا  
اُولٰٓئِیْ اَجْنَحَۃٌ مَّثْنٰی وَّ ثَلٰثَ وَّ رُبَّ بَاعٍ  
یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ  
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾

۲۔ اللہ جو رحمت (کا دروازہ) لوگوں کے لیے کھولے اُسے کوئی بھی بند نہیں کر سکتا اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے علاوہ اس (رحمت) کو کوئی جاری کرنے والا نہیں۔ وہی سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَۃٍ فَلَا  
مُمْسِكٍ هُنَّ وَمَا یُمْسِكُ فَلَا  
مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ  
الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾

۳۔ اے لوگو! اللہ کی وہ نعمت یاد رکھو جو تمہیں عطا ہوئی ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا کرنے والا

یَا اَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ  
اللّٰهِ عَلَیْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرِہٖ

بھی ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو۔  
اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کدھر بہکا کر  
لے جائے جا رہے ہو۔

اللَّهُ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعِي  
تُؤْفَكُونَ ﴿۳﴾

۴۔ اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو (غم نہ کرو) تم سے  
پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا، تمام معاملات آخر  
اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

وَإِنْ يَكْذِبُونَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رَسُولٌ  
مِنْ قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ  
الْأُمُورُ ﴿۴﴾

۵۔ اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً پورا ہو کر رہے گا۔  
سو تمہیں یہ دنیاوی زندگی دھوکا نہ دے اور نہ وہ بڑا  
دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے متعلق دھوکے  
میں ڈالے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
فَلَا تَعُرِّضُوا حَيَاةَ الدُّنْيَا وَلَا  
يَعُرِّضْكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُومُ ﴿۵﴾

۶۔ شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے، سو اسے دشمن ہی  
سمجھو۔ وہ صرف اپنے ہی ساتھیوں کو بلا سکتا  
ہے، نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ بھڑکتی ہوئی آگ کے رہنے  
والوں میں سے ہو جائیں گے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ  
عَدُوًّا إِنَّمَّا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا  
مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿۶﴾

۷۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان کیلئے  
سخت عذاب تیار ہے۔ لیکن جنہوں نے ایمان کو  
اختیار کیا ہے اور مناسب نیک اعمال بھی بجالائے  
ہیں ان کیلئے حفاظت کے سامان ہیں اور بہت بڑا اجر

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۷﴾

۸۔ تو کیا وہ شخص جس کے لیے اس کی بد اعمالی خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے اور وہ خود بھی اُسے اچھا سمجھنے لگا ہے (ہدایت پاسکتا اور بُرائیوں سے مجتنب رہنے والے کی طرح ہو سکتا ہے)۔ جو (گمراہ ہونا) چاہتا ہے اللہ اسے گمراہ کر دیتا ہے (کیونکہ یہی اس کا قانون ہے) اور جو (ہدایت پانا) چاہتا ہے اللہ اسے ہدایت دے دیتا ہے۔ سوان پر افسوس کرتے ہوئے تمہاری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کے اعمال سے پوری طرح آگاہ ہے۔

۹۔ اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے اور وہ بادل (کی شکل میں بخارات) اُٹھاتی ہیں اور ہم اُسے کسی ویران علاقے میں لے جاتے ہیں اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کی پشمردگی کے بعد سرسبز و شاداب کر دیتے ہیں۔ اسی طرح موت کے بعد جی اُٹھنا ہے۔

۱۰۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو (اسے یاد رہے کہ) سب عزت اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔ پاک باتیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں اور (ایمان کے) مناسب حال نیک عمل انہیں (نیک باتوں کو) اوپر چڑھاتا ہے، اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۸﴾

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُبَدِرُ سَحَابًا فَسُقْنَاكَ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ﴿۹﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ

ان کے لئے سخت عذاب (مقدر) ہے اور ان کی تدبیر خود ہی اکارت جائے گی۔

شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ  
(۱۰)

۱۱۔ اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفہ سے اور تمہیں جوڑے بنایا ہے۔ اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ (بچہ) جنفتی ہے مگر اس (خالق) کے علم کے مطابق ہوتا ہے اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ کسی کی عمر میں کسی کی جاتی ہے مگر یہ (سب کچھ) ایک قانون کے مطابق ہوتا ہے اور یہ اللہ کیلئے یقیناً آسان ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ نُرَابٍ نُّمٍّ مِنْ  
نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا  
تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا  
بِعِلْمِهِ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا  
يُنْقِصُ مِنْ عُمُرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ  
ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ (۱۱)

۱۲۔ پانی کے ایسے دو ذخیرے برابر نہیں ہو سکتے (جن میں سے) اس ایک کا پانی تو میٹھا، خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور (اس کے باوجود) ہر ایک سے (مچھلیوں کا) تروتازہ گوشت کھاتے ہو اور (بطور) زیور (استعمال ہونے والی چیزیں) نکالتے ہو اور جنہیں پہننے ہو، اور تم اس میں (اس کا سینہ) چیرتی ہوئی کشتیاں دیکھتے ہو تاکہ (تجارت وغیرہ سے) اس (خدائے برتر) کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر گزار بنو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ  
فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ  
أُجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا  
طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً  
تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ  
مَوَاجِرَ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ  
وَعَلَّامٌ تَشْكُرُونَ (۱۲)

۱۳۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو بے مزد کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک، ایک مقررہ وقت تک چلتا چلا جائیگا۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے، اس کی حکومت ہے اور اس کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

۱۴۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنتے اور اگر سن بھی لیں تو تمہارے فائدے کیلئے اسے قبول نہیں کر سکتے اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے، اور کوئی تمہیں (خدائے) باخبر کی طرح حقیقتِ حال سے آگاہ نہیں کرے گا۔

۱۵۔ اے لوگو! تم ہی اللہ کے (ذاتی طور پر) محتاج ہو اور اللہ بے احتیاج ہے، بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور (تمہاری جگہ) کوئی نئی مخلوق لے آئے۔

۱۷۔ اللہ کیلئے یہ بات کچھ بھی دشوار نہیں۔

يُوجِلِ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوجِلِ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ (۱۳)

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ (۱۴)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (۱۵)

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (۱۶)

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (۱۷)



۲۴۔ ہم نے تمہیں ایک قائم رہنے والی صداقت کے ساتھ بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں (اللہ کی طرف سے) کوئی متنبہ کرنے والا نہ آیا ہو۔

۲۵۔ اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کرتے ہیں (تم غم نہ کرو) ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے (اُس وقت کے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول دلائل، صحیفے اور روشن کرنے والی کتاب لائے تھے۔

۲۶۔ پھر جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا میں نے ان کا مواخذہ کیا، سو (تم نے دیکھا کہ) میری ناپسندیدگی (کی پاداش) کیسی تھی۔

۲۷۔ بتاؤ تو سہی کہ اللہ نے بادل سے پانی برسایا ہے، پھر ہم نے اس سے پھل پیدا کئے ہیں جن کی مختلف اقسام ہیں، اور پہاڑوں میں سفید و سرخ خطے ہیں اور ان کے اور بھی مختلف رنگ ہیں اور بعض کا لے سیاہ ہیں۔

۲۸۔ اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں میں بھی بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کا رنگ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ اللہ

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا  
وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا  
نَذِيرٌ (۲۴)

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ  
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ  
الْمُنِيرِ (۲۵)

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ  
كَانَ تَكْوِينُ (۲۶)

<sup>3</sup>  
12  
15

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُتَبَلِّغًا  
أَلْوَانَهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ  
وَمُحَمَّدٌ مُتَبَلِّغٌ أَلْوَانَهَا وَغَرَابِيبُ  
سُودٌ (۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالذِّوَابِ وَالْأَنْعَامِ  
مُتَبَلِّغٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى

سے صرف (اس کے) علم والے بندے ہی ڈرتے ہیں۔ اللہ یقیناً سب پر غالب ہے، خوب حفاظت کرنے والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خفیہ طور پر بھی اور ظاہر رنگ میں بھی خرچ کرتے ہیں۔ وہی ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جو کبھی تباہ نہ ہوگی۔

۳۰۔ (کیونکہ) اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ انہیں ان کے (اعمال کے) پورے پورے اجر دے گا اور اپنے فضل سے اور بھی زیادہ عطا کرے گا۔ وہ خوب حفاظت کرنے والا ہے، بہت قدر دان ہے۔

۳۱۔ وہ کامل کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی ہے قائم رہنے والی ہے، اس (الہی کلام) کو سچا کر دکھانے والی ہے جو اس سے پہلے (نازل ہو چکا) ہے۔ اللہ اپنے بندوں سے یقیناً باخبر ہے، (اور ان پر) نظر رکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے (اپنی) اس کتاب کا (ہیشہ) اُنہی لوگوں کو وارث بنایا ہے جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔ سو کوئی تو ان میں سے اپنی جان پر

اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْتَجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورًا ﴿۲۹﴾

لِيُؤْتِيَهُمُ أَجْرَهُمْ وَيَزِيدَهُمُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۰﴾

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ

بوجھ ڈالنے والا ہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں دوسروں پر سبقت لے جانے والا ہے اور یہی بہت بڑا فضل ہے۔

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يُأْتِنُ  
اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ  
(۳۲)

۳۳۔ (اس کا اجر) ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ جائیں گے ان میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی دئے جائیں گے اور ان میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجَلِّونَ  
فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا  
وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (۳۳)

۳۴۔ اور وہ کہیں گے ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے، جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ ہمارا رب یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بہت قدر دان ہے،

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ  
عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ  
(۳۴)

۳۵۔ وہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں ایسی ٹھہرنے کی جگہ اتارا ہے جس میں نہ تو ہمیں کوئی مشقت جھیلنا پڑتی ہے اور نہ کوئی تکاں ہی لاحق ہوتی ہے۔

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن  
فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَمَبٌ وَلَا  
يَمَسُّنَا فِيهَا الْغُوبُ (۳۵)

۳۶۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان کیلئے جہنم کی آگ ہے، (جس میں) نہ تو ان پر موت کا فیصلہ صادر کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ اس کا کچھ حصہ عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ اسی طرح ہم ہر ناقدر دان کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا  
يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُحْقَفُ  
عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ يُجْزَى  
كُلُّ كَفُورٍ (۳۶)

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے (اور کہیں گے): ہمارے رب! ہمیں (اس جہنم سے) نکال لے۔ ہم مناسب نیک اعمال بجالائیں گے، ان (اعمال) سے مختلف جو ہم (پہلی زندگی میں) بجالایا کرتے تھے۔ (ہم ان سے کہیں گے): کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں نصیحت حاصل کرنے کا خواہش مند نصیحت حاصل کر لیتا، اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی تو آیا تھا۔ پس (اب یہ عذاب) بھگتو کیونکہ ظالموں کا (یہاں) کوئی مددگار نہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا  
أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي  
كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوْلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا  
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمْ  
النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
نَصِيرٍ (۳۷)

4  
11  
16

۳۸۔ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کا جاننے والا ہے وہ سینوں کی باتوں سے (بھی) پوری طرح آگاہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
الصُّدُورِ (۳۸)

۳۹۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا، سو جس نے تو کفر کا ارتکاب کیا اس کا کفر (وہاں) جان بن کر) اسی پر پڑے گا۔ کافروں کو ان کا کفر ان کے رب کے نزدیک (السی) ناراضی میں بڑھاتا ہے اور کافروں کو ان کا کفر صرف نقصان میں بڑھاتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي  
الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ  
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ  
الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا  
(۳۹)

۳۰۔ کہہ دیجئے: بتاؤ تو سہی، تمہارے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے) شریکوں نے جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ (انہوں نے) کونسی زمین پیدا کی ہے، یا کیا ان کی آسمانوں (کے بنانے) میں کوئی شراکت ہے، یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی (بیان کردہ) کسی کھلی دلیل پر قائم ہیں، ایسا ہر گز نہیں بلکہ ظالموں کا ایک دوسرے سے وعدہ صرف فریب ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنَّ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا (۴۰)

۳۱۔ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو روک رکھا ہے کہ (وہ اپنی حرکت میں اپنے اپنے راستے سے ہٹ جائیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں (تباہی سے) روک سکے۔ وہ سزا دینے میں یقیناً دھیمہ بہت حفاظت کرنے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (۴۱)

۳۲۔ انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں تھیں کہ اگر ان کے پاس (اللہ کی طرف سے) کوئی متنہ کرنے والا آیا تو وہ ہر دوسری قوم سے بڑھ کر ہدایت پانے والے ہوں گے۔ مگر جب ان کے پاس متنہ کرنے والا آگیا تو اس (کی اس آمد) نے انہیں نفرت ہی میں بڑھایا۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا (۴۲)

۳۳۔ زمین میں تکبر کی وجہ سے اور بُری تدبیر کرنے کی وجہ سے ، حالانکہ بُری تدبیر اس کے کرنے والوں ہی کو ہلاکت کیلئے گھیرا کرتی ہے۔ تو کیا پہلے لوگوں سے جو (ہمارا) برتاؤ ہوا یہ اسی کا انتظار کر رہے ہیں۔ (اگر یہی بات ہے) تو تم اللہ کے اس طریق میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے اور نہ تم اللہ کے طریق میں کوئی تعمیر پاؤ گے۔

۳۴۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا، حالانکہ وہ ان سے طاقت میں زیادہ تھے۔ اللہ ایسا تو نہیں کہ کوئی چیز اسے عاجز کر دے، (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں، وہ یقیناً کامل علم رکھنے والا، بڑی قوت والا ہے۔

۳۵۔ اگر اللہ لوگوں کا انکے (ہر بُرے) کام کی وجہ سے مواخذہ کرنے لگے تو اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے، لیکن وہ لوگوں کو ایک مقررہ مدت تک مُسَلِّت دیتا ہے، پھر جب ان کی وہ مقررہ مدت آجاتی ہے تو (وہ دیکھتے ہیں کہ) اللہ اپنے بندوں پر خوب نظر رکھنے والا ہے (اسی کے مطابق سلوک کرتا ہے)۔

اسْتَعْتَبْنَا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السُّيُوفِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السُّيُوفِ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ نَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ نَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (۴۳)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا (۴۴)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ط فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا (۴۵)

## سُورَةُ يٰس مَكِّيَّةٌ (36)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے  
(میں سورۃ یس پڑھنا شروع کرتا)۔

- |  |  |
|--|--|
| ۱۔ اے کامل انسان (محمد ﷺ)!   | یس (۱)   |
| ۲۔ یہ پُر حکمت قرآن گواہ ہے۔   | وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ (۲)   |
| ۳۔ کہ تم یقیناً مرسلوں میں سے ہو۔  | إِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳)                                   |
| ۴۔ اور صحیح اور سیدھے راستے پر ہو۔   | عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (۴)                                      |
| ۵۔ (اور یہ قرآن) غالب اور بار بار رحم کرنے والے (خدائے عظیم) کا نازل کردہ ہے۔                              | تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (۵)                               |
| ۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو متنبہ کرو جنہیں (ایک طویل عرصہ سے) متنبہ نہیں کیا گیا تھا اور وہ غافل پڑے ہوئے تھے۔ | لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (۶)      |
| ۷۔ ان میں سے بہتوں پر فردِ جرم لگ چکا ہے کیونکہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔                                    | لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۷) |

۸۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اور ان کی آنکھیں جھکی ہوئی اور ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے ہیں۔

۹۔ اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک روک بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک روک ہے اور انہیں یوں ڈھانپ دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے۔

۱۰۔ چونکہ تمہارا انہیں متنبہ کرنا یا نہ کرنا ان کیلئے برابر ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۱۔ تم صرف اسے متنبہ کر سکتے ہو جو نصیحت کی اتباع کرتا ہے اور بے حد رحمت والے (اللہ) سے علیحدگی میں بھی خشیت رکھتا ہے۔ تم اسے بہت بڑی حفاظت اور عزت والے رزق کی بشارت دے دو۔

۱۲۔ ہم ہی تو (ایک روز) مردوں کو زندہ کریں گے، اور جو انہوں نے (نیک اعمال سے) آگے بھیجا اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے (نیکی اور علم کے) آثار محفوظ کر لیں گے، اور ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿۸﴾

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

إِنَّمَا نُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ ان کے (فائدے) کیلئے بستی کے رہنے والوں کی مثال بیان کرو۔ جب ان کے پاس (ہمارے) مرسل آئے۔

وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلادیا، تب ہم نے تیسرے سے عزت و قوت دی اور انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ لوگوں نے کہا: تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور (خدائے) رحمان نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم محض جھوٹ بول رہے ہو۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف یقیناً بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ ہم پر تو (پیغام کا) بس صاف صاف پہنچا دینا ہی فرض ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ لوگوں نے کہا: ہم نے تمہیں منحوس پایا ہے۔ اگر تم (اپنی تبلیغ سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے درد ناک تکلیف پہنچے گی۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اُنہوں نے کہا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے، کیا (یہ باتیں تم) اس لئے (کہتے ہو) کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے۔ بلکہ سچ بات تو یہ ہے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا (اور) اس نے کہا: اے میری قوم! ان مرسلوں کی اتباع کرو۔

۲۱۔ ان کی اتباع کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ درست راستے پر ہیں۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَأَنْتُمْ  
ذِكْرْتُمْ<sup>ج</sup> بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ  
(۱۹)

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ  
يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا  
الْمُرْسَلِينَ (۲۰)

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ  
مُهْتَدُونَ (۲۱)